SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Tuesday, November 10, 1992

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at four of the clock in the evening, with Mr. Presiding Officer (Syed Muhammad Fazal Agha) in the Chair.

RECITATION FROM THE HOLY QURAN

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ
الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ

[ترجمہ :۔ خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک معیاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔]

OBITUARY

Mr. Presiding Officer: Yes, Janab Muhammad Ali Khan Sahib.

Mr. Muhammad Ali Khan: I rise to condone the sad demise of Mr. Abdul Khaliq Khan, an outstanding member of this August House, who left us for his eternal home last night. Sir, with your permission, I would like to move a condolence resolution.

Mr. Presiding Officer: You have the permission with the consent of the House.

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Tuesday, November 10, 1992

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at four of the clock in the evening, with Mr. Presiding Officer (Syed Muhammad Fazal Agha) in the Chair.

RECITATION FROM THE HOLY QURAN

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ

[ترجمہ:۔ خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے)
اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک
ایک معیاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا
ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے
پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔]

OBITUARY

Mr. Presiding Officer: Yes, Janab Muhammad Ali Khan Sahib.

Mr. Muhammad Ali Khan: I rise to condone the sad demise of Mr. Abdul Khaliq Khan, an outstanding member of this August House, who left us for his eternal home last night, Sir, with your permission, I would like to move a condolence resolution.

Mr. Presiding Officer: You have the permission with the consent of the House.

Mr. Muhammad Ali Khan: This house expresses its deep sorrow and grief over the sad demise of Senator Abdul Khaliq Khan from the NWFP. The late member was an eminent and distinguished Parliamentarian and rendered valuable services to this House. May his soul rest in peace and may the Almighty Allah give courage to the members of the bereaved family to bear this irreparable loss with fortitude. Sir, a copy of this resolution be sent to the bereaved family. As a mark of respect for the late Senator Abdul Khaliq Khan, the sitting of the Senate may be adjourned.

Mr. Presiding Officer: Thank you. Any other member who wishes to..... I think first let's Fateha be offered...

Mr. Yahya Bakhtiar: Mr. Chairman, I want to associate myself with the resolution moved by the honourable Leader of the House.

Mr. Presiding Officer: Sir, you have the permission...

Mr. Yahya Bakhtiar: Sir, I wanted to associate myself...

Mr. Presiding Officer: You want to express your views Sir.

Mr. Yahya Bakhtiar: Sir, I will like to say that I express my deep grief and sorrow at the passing away of distinguished member of this August House, as a leader of my Party and I would like to convey on behalf of the opposition the condolences of the opposition also to the bereaved family. Thank you.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: پہلے فاتحہ پڑھ لیں۔ پھر جن حضرات نے کچھ فرمانا ہو فرمالیں۔ جناب قاضی حسین احمد صاحب۔

(فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جناب اشتیاق اظہر صاحب۔

سید اشتیاق اظہر: جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک عظیم قومی سانحہ ہے۔ مرحوم نے ہماری جدوجہد آزادی میں جو گرانقدر خدمات انجام دیں وہ کبھی بھی نظرانداز نہیں کی جاسکیں گی۔ اس کے علاوہ اس معزز ایوان کے رکن کی حیثیت سے بھی انہوں نے اپنی حیات مستعار میں جو خدمات انجام دیں وہ بھی قابل قدر ہیں۔ میں اس موقع پر اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے ان کے غم میں ان کے اہل خاندان کے ساتھ ان کی پارٹی کے ساتھ اس ایوان کے ارکان کے ساتھ اور اہل وطن کے ساتھ برابر کا

شریک ہوں۔ شکریہ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر : سید مزمل شاہ صاحب۔

سید مزمل شاہ : جناب چیئرمین! شکریہ۔ جس طرح کہ دوسرے دوستوں نے اظہار کیا ہے میں بھی یقیناً اس دکھ اور افسوس میں اپنے مرحوم بھائی کے غم و دکھ میں شریک ہوں۔ وہ یقیناً ہمارے لئے قابل عزت' بہت پرانے سیاستدان' انتہائی مخلص اور صاف گو آدمی تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور خداوند کریم ان کا دکھ ہمیں جھیلنے کا صبر عطا فرمائے۔ شکریہ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر : سید اقبال حیدر صاحب۔

سید اقبال حیدر : بہت شکریہ جناب چیئرمین! جناب خالق خان کی بر وقت اور اچانک رحلت پر ہم سب افسردہ ہیں اور دلی دکھ ہوا ہے ان کی اس وفات پر مجھے مرحوم کے ساتھ نہ صرف سینٹر کی حیثیت سے بلکہ اس سے پہلے مارشل لاء کے خلاف بحالی جمہوریت کی تحریک میں بہت سے موقعوں پر کام کرنے کا موقع ملا اور وہ یادگار دن تھے ہمارے۔ ان میں' میں نے مرحوم کو انتہائی مخلص پایا اور خالق خان صاحب گو کہ کم گو انسان تھے لیکن جب بھی بات کرتے تھے تو انتہائی ٹھوس اور مدلل انداز میں بات کرتے تھے اور مارشل لاء کے خلاف انہوں نے جیل کی صعوبتیں جھیلی ہیں اور بحالی جمہوریت کی تحریک میں بھی ان کا ایک نمایاں کردار رہا ہے جو کہ ناقابل فراموش ہے اور اپنی پارٹی کی جانب سے اپنے تمام دوستوں کی جانب سے ہم اے این پی کے اکابرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ دلی تعزیت کرتے ہیں۔ بہت شکریہ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر : بہت شکریہ۔ سید عبداللہ شاہ صاحب۔

Syed Abdullah Shah : Mr. Chairman, I rise with a heavy heart to condole the death of our colleague Khan Abdul Khaliq Khan. He was not only a colleague in this House, he was my personal friend and I knew him since 70's because in those days, he belonged to the same party to which I belong now. In his death Pakistan has lost a patriot, a great parliamentarian, a human being and a very sincer political worker... Arabic Ayat... One day all of us have to go as he has gone. I express my heart felt sympathies with the bereaved family particularly his only son Khan Aurengzeb Khan. May God give him courage to bear this irreparable loss.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: حامد رضا گیلانی صاحب۔

سید حامد رضا گیلانی: جناب والا! آج دوپہر کو جب مجھے خان عبدالخالق خان صاحب کی رحلت کا علم ہوا تو میں کچھ دیر کے لئے صدمے سے ششدر رہ گیا۔ خالق خان صاحب اور میری سنگت ۱۹۶۸ء کے دور سے تھی جب انہوں نے صوبہ سرحد سے اور میں نے پنجاب سے جناب ذوالفقار علی بھٹو صاحب کی قیادت میں ایک جدوجہد کا آغاز کیا تھا۔ اس کے بعد سیاست کے طور طریقے مختلف راہوں پر لے گئے۔ لیکن عبدالخالق خان ایک روشن مزاج، منکسر المزاج اور درویش منش انسان تھے ان کی عوام کے لئے ایک بہت تڑپتی اور بیدار روح تھی۔ خداوند کریم انہیں اپنی رحمتوں سے نوازے۔ میں اپنی طرف سے اور اپنے دوستوں کی طرف سے ان کے خانوادہ کے لئے صبر وجمیل کی دعا کر سکتا ہوں۔ آپ کا شکریہ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: پروفیسر خورشید احمد صاحب۔

پروفیسر خورشید احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! میں بھی اس موقع پر اس ایوان کے ایک بزرگ رکن کے انتقال پر اپنے دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہوں اور جن جذبات کا اظہار میرے محترم بھائیوں نے ابھی کیا ہے ان میں میری جماعت اور میں پوری طرح سے شریک ہیں اور ہماری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کی لغزشوں کو معاف فرمائے، ان کے اچھے کاموں کو قبول فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مجھے ان سے ملنے کا شرف ان کے اس ایوان میں آنے کے بعد ہوا۔ اس سے پہلے مجھے ملاقات کا موقع نہیں ملا تھا لیکن میں نے ان کو بہت ہی سلجھا ہوا انسان پایا اور وہ ہمارے ایک بزرگ بھائی تھے۔ ان کے جانے کا ہم سب کو بڑا افسوس ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: شکریہ، جناب ملک فرید اللہ خان۔

حاجی ملک فرید اللہ خان: جناب والا! آج میں جیسے ہی حال میں داخل ہوا تو مجھے یہ علم ہوا۔ مرحوم عبدالخالق خان صاحب کے ساتھ ہمارے خاندانی تعلقات تھے بنوں میں ایڈیشنل سیشن جج کی حیثیت سے وہ تعینات تھے اور ان دنوں میں ہم کالج میں پڑھا کرتے تھے اور ان کے ساتھ اکثر ہماری نشستیں ہوا کرتی تھیں وہ ایک اچھے انسان تھے ان کی موت کا مجھے یہاں علم ہوا میں اپنی جانب سے اور ارکان فاٹا کی جانب سے ان کے خاندان کو

اوران کی پارٹی کو دلی تعزیت پیش کرتا ہوں۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے

جناب پریذائیڈنگ آفیسر : سرتاج عزیز صاحب۔

جناب سرتاج عزیز : جناب چیئرمین! میں بھی تمام ممبران کی تائید میں اپنے اور اپنے رفقائے کار کی طرف سے اس تعزیت میں شریک ہونے کا جو اس وقت بہت ہی افسوسناک مرحلہ ہے اس میں شامل ہونا چاہتا ہوں جیسا کہ کہا گیا ہے عبدالخالق خان کا جو پورا کیریئر تھا وہ وکالت سے شروع ہوا اس کے بعد وہ جوڈیشری میں آئے اور جب وہاں سے فارغ ہوئے تو سیاست میں قدم رکھا تو ۱۹۷۰ء میں اسمبلی میں منتخب ہوئے۔ قومی اسمبلی کے ممبر تھے۔ انہوں نے صوبہ سرحد کی سیاست میں کافی نمایاں کردار ادا کیا اور پچھلے سال پھر ہمارے ساتھ سینٹ میں شریک ہو کر آئے اور جیسا کہ کہا گیا ہے ان کی بردباری اور جو سیاسی سمجھ بوجھ تھی اس کے پیش نظر ان کو خدا نے موقع نہیں دیا کہ وہ سینٹ میں اپنی مقررہ مدت میں اپنا پورا کردار ادا کرتے اور یہ صوبہ سرحد کے لئے اور پورے ملک کے لئے ایک سانحہ ہے اور نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو اور رشتہ داروں کو صبر دے اور سینٹ کے ممبران کی طرف سے میں تعزیت کے پیغام میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ شکریہ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر : شکریہ جی، حافظ حسین احمد۔

حافظ حسین احمد : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، جناب چیئرمین صاحب، آج واقعی یہ پورا ایوان سوگوار ہے اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے ایک محترم اور معزز رکن ہم سے جدا ہوئے ہیں۔ وہ اس دنیا میں نہیں ہیں بہر حال موت برحق ہے اور سب کو اس راہ پر چلنا ہے لیکن عبدالخالق خان صاحب کی سنجیدہ شخصیت اور اس نفسانفسی اور مفادات کے عالم میں ان کی اصول پرستی واقعی یادگار رہے گی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر : شکریہ، سید فصیح اقبال صاحب۔

سید فصیح اقبال : جناب چیئرمین صاحب میں بھی اپنے ساتھیوں کے ان جذبات کے ساتھ اپنی تائید کرتا ہوں کہ جناب خالق خان صاحب کی جدائی سے پورے ایوان میں جو خلا پیدا ہوا ہے وہ بہت مدت میں پورا ہوگا۔ جہاں تک خالق خان صاحب کا

تعلق ہے ان کا کیریئر گوناگوں شخصیات کا حامل رہا ہے۔ سیاسی طور پر ان کے فلسفے سے اختلاف بھی رکھا جاسکتا تھا اور رکھا جاسکتا ہے لیکن ان کی شخصیت میں عوام دوستی محبت خواص مضمر تھے اور میں نے بھی ان کو سینٹ کارکن منتخب ہونے ہی پر جانا لیکن ان کو ایک نہایت مخلص اور ایک اچھا انسان پایا اور میں سمجھتا ہوں کہ ایسے لوگ اس دنیا میں دم غنیمت ہیں جو لوگ اپنے معاشرے کے لئے اپنی سوسائٹی کے لئے' اپنے نکتہ نگاہ کے لئے کم از کم اصول پرستی کا مظاہرہ کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی جدائی سے ہمیں جو نقصان پہنچا ہے اور سیاسی میدان میں جو خلاء پیدا ہوا ہے وہ بہت مدت کے بعد پورا ہو گا اور میں ان کے لواحقین کے ساتھ ہمدردی کے سوا کیا کر سکتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کو ان کہ اللہ جوار رحمت میں جگہ دے' ان کے لواحقین اور ان کے احباب کو صبر جمیل عطا کرے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر : بہرور سعید صاحب۔

اخونزادہ بہرور سعید : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم' نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔

(پشتو میں شعر)

جناب والا مرحوم عبدالخالق خان کا تعلق میرے صوبے سے تھا وہ میرے قبیلے یوسف زئی سے تعلق رکھتے تھے وہ ایک خوب رو' خوش پوش اور خوش خلق انسان تھے۔ بحیثیت وکیل انہوں نے اپنے فرائض اچھی طرح سے ادا کئے اور اسی طرح سے بحیثیت ایک ایڈیشنل سیشن جج یا سیشن جج کے اپنے فرائض میں کوئی کوتاہی نہیں کی۔ انہوں نے جب سیاست میں قدم رکھا تو وہاں بھی انہوں نے اپنی استطاعت کے مطابق دل لگا کر پارٹی کی خدمت کی۔ ان کی وفات ایک ایسے وقت میں ہوئی جب کہ ان کی پارٹی کا ہمارے ساتھ اتحاد ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ایک شخص اگر دشمنی میں بہت مضبوط ہے تو دوستی میں بھی بڑا مضبوط ہے اور مجھے ان سے یہی توقع تھی اور خدا کو منظور نہیں تھا وہ ہم سے جدا ہو گئے۔ خدا ان کو مغفرت نصیب کرے' ان کی قبر پر رحمتوں کی بارش کرے ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ان کی جگہ تو کوئی پر نہیں کر سکے گا مگر مجھے امید ہے کہ انشا اللہ جو کوئی بھی آئے گا وہ ہمارا ہی ساتھی ہو گا۔ ان الفاظ سے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر : شکریہ جی' میں بھی اپنی طرف سے اور جناب چیئرمین کی طرف سے آپ سب حضرات کے جذبات کے ساتھ اور جو الفاظ آپ نے جناب

سنیٹر صاحب کے لئے فرمائے ہیں برابر کے شریک ہیں اور اتنا ہی دکھ ہمیں بھی ہے اور آپ کی تقاریر سے اور جذبات سے یہ معلوم ہوتا ہے اور آپ کی اجازت ملتی ہے کہ اس قرارداد کو متفقہ طور پر پاس کیا جائے لہٰذا اس قرارداد کو پاس سمجھتے ہوئے اس کی کاپی ان کے خاندان کو اور پسماندگان کو بھیج دی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی ایوان کو ایڈجرن کرتے ہوئے کل شام کو ۵ بجے دوبارہ ملیں گے۔

(The House then adjourned to meet again at 5 O'clock in the evening on Wednesday the 11th Novemebr, 1992).

PCPPI—581 (96) Senate—7-8-96—180.